مطبوعات

تاویل الاحادیث | تالیف حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ۔ شاہ ولی اللہ اکاڈیمی۔ حیدرآباد (سندھ)۔ ضخامت ۱۶۰ صفحات۔ قیمت ۳ روپے۔

یہ کتاب عربی زبان میں ہے اور اس میں حضرت شاہ صاحب نے قصص الانبیاء کے رموز اور ان کی توجیہ پر کلام فرمایا ہے۔ ایک زمانہ میں یہ دہلی سے شائع ہوئی تھی، مگر مدت دراز سے نایاب تھی۔ اب استاذ غلام مصطفیٰ قاسمی صاحب نے تحقیق و تنقیح کے ساتھ مرتب کرکے اسے شاہ ولی اللہ اکاڈیمی سے شائع کیا ہے اور شروع میں اس پر ایک مفصل مقدمہ بھی لکھا ہے۔ حضرت شاہ صاحب نے اس کتاب میں حضرت آدم سے لیکر سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام انبیاء کے قصوں پر بحث کی ہے اور ان کے غیر معمولی حالات و معجزات کی توجیہات فرمائی ہیں۔ کتاب کس پایہ کی ہے، اس کے لیے جلیل القدر مصنف کا اسم گرامی ہی کافی ہے۔ البتہ بعض مقامات پر ان کی توجیہات دل میں سخت کھٹک پیدا کرتی ہیں، مثلاً صفحہ ۳۷، ۴ پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے باپ پیدا ہونے کی توجیہ۔

موضح القرأت فی السبع المتواترات | تالیف مولانا قاری محمد حبیب اللہ خاں صاحب مدرسہ تجوید القرآن، فاروقی مسجد، میری ویدر ٹاور، کراچی ۲ قیمت تین روپیہ۔

اس کتاب میں فاضل مؤلف نے سات متواتر قرأتوں کے مطابق قرآن مجید کا پہلا پارہ اس طرح مرتب کیا ہے کہ جہاں جہاں ان قرأتوں میں اختلافات ہیں ان کو بیان کرتے چلے گئے ہیں۔ آغاز میں اُن قرائے سبعہ کے حالات مختصراً تحریر کر دیئے ہیں جن سے یہ قرأتیں منقول ہیں۔

اس کے ساتھ تجوید کے وہ ضروری قواعد بھی درج کر دیئے ہیں جن کو جانے بغیر آدمی ان قرأتوں کے فرق کو نہیں سمجھ سکتا۔ تجوید کے شائقین کے لیے یہ ایک بہت مفید چیز ہے۔

قرّاء سبعہ کے حالات کو صاحب موصوف نے ایک الگ رسالے کی شکل میں بھی شائع کیا ہے جو مذکورۂ بالا پتے پر ۵۰ پیسے میں مل سکتا ہے۔

تذکرۂ افریقہ | تالیف بریگیڈیر گلزار احمد صاحب، ضخامت ۲۸۰ صفحات مجلد، معارف لمیٹڈ جی پی او بکس ۲۳، کراچی، قیمت دس روپے۔

۱۹۶۰ء میں جب افریقہ کے نئے نئے ممالک آزاد ہونے شروع ہوئے تھے اس وقت حکومت پاکستان نے ایک وفد ان کو خیر سگالی کا پیغام پہنچانے اور ان کے جشن آزادی میں شریک ہونے کے لیے بھیجا تھا۔ کتاب کے مصنف، بریگیڈیر گلزار احمد صاحب بھی اس کے ایک رکن تھے واپسی پر انہوں نے اپنا سفرنامہ مرتب کیا اور کتابی صورت میں اسے شائع کرا دیا۔ یہ ایک نہایت دل چسپ اور مفید معلومات پر مشتمل کتاب ہے اور افریقہ کے حالات و مسائل کو سمجھنے میں اس سے بڑی مدد مل سکتی ہے۔ سفر اگرچہ رواں دواں تھا اور تین مہینے میں ۱۸۔۱۹ ملکوں کا دورہ کیا گیا تھا، مگر اس کے باوجود فاضل مصنف نے بڑی بالغ نظری کے ساتھ ان ملکوں کے دینی، معاشرتی معاشی اور سیاسی حالات کا مشاہدہ کیا ہے اور بڑے اچھے انداز میں ان کو بیان کیا ہے۔ پھر مزید خوبی یہ ہے کہ وہ ایک دردمند مسلمان ہیں اس لیے انہوں نے نہایت گہرے اسلامی جذبات کے ساتھ افریقہ کے مسلمانوں کی موجودہ حالت کا جائزہ لیا ہے اور بتایا ہے کہ استعماری طاقتوں نے ان کے ساتھ کیسی کیسی بے انصافیاں کی ہیں۔

معاشی اور تعلیمی اور سیاسی حیثیت سے ان کو کس طرح گرا کر رکھا گیا ہے، قادیانی مشن وہاں کیا فتنے برپا کر رہے ہیں، دین دار مسلمانوں نے وہاں کیسے سخت حالات میں اپنے دین و ایمان کی

حفاظت کی ہے، اور اسلام کس طرح محض اپنے اصولوں کی طاقت سے انتہائی نامساعد حالات میں بھی پھیلتا چلا جا رہا ہے۔ یہ ایک بڑی سبق آموز اور مفید کتاب ہے جسے ہمارے ذی فہم لوگوں کو ضرور پڑھنا چاہیے۔

THE KASHMIR SAGA تالیف سردار محمد ابراہیم خاں صاحب سابق صدر آزاد کشمیر۔ ضخامت ۲۲۸ صفحات مجلد قیمت ۱۰ روپے مصنف سے ۲۸۔ ڈی (۱)، گلبرگ ۳، لاہور کے پتہ پر مل سکتی ہے۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے کشمیر کی تحریک آزادی کی پوری تاریخ بیان کی ہے اور ۱۹۴۷ء سے اب تک کشمیر کا مقدمہ جن جن مراحل سے گزرا ہے ان کی تمام ضروری تفصیلات درج کی ہیں۔ مسئلۂ کشمیر کے متعلق اس قدر مفصّل اور مستند معلومات ہمارے علم کی حد تک کسی دوسری کتاب میں یکجا نہیں مل سکتیں۔

حیاتِ فخر تالیف مشتاق احمد خاں صاحب ضخامت ۲۸۸ صفحات مجلد قیمت ۳ روپے پچاس پیسے ملنے کا پتہ: شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی، ۱۸۔ رام گلی نمبر ۳، لاہور

اس کتاب میں مؤلف نے اپنے والد بزرگوار نواب فخر یار جنگ مرحوم سابق وزیر مالیات ریاست حیدر آباد دکن کے حالات لکھے ہیں۔ نواب صاحب مرحوم حیدر آباد میں ۱۹۱۳ء سے ۱۹۴۰ء تک مسلسل ۲۷ سال اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے اور آخر میں وزیر مالیات کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ اس پوری مدت میں انہوں نے دیانت، امانت، فرض شناسی، اصول اور ضابطہ کی پابندی اور سیرت کی مضبوطی کا نہایت بلند نمونہ پیش کیا جس کی شہادت ہر وہ شخص دے گا جو اس زمانے میں حیدر آباد کے حالات سے واقف رہا ہے۔ درحقیقت وہ اپنے زمانے میں اُن روایات کے بہترین وارث تھے جو ان سے پہلے حیدر آباد میں نواب وقار الملک مرحوم نے قائم کی تھیں۔ ان کے لائق فرزند نے ان کی زندگی کے سبق آموز حالات شائع کر کے ایک اچھی خدمت انجام دی ہے۔

میر و سودا کا دور تالیف۔ جناب ثناء الحق صاحب ایم، اے علیگ۔ شائع کردہ: ادارۂ تحقیق و

تصنیف ۱۴۱/۱ وحید آباد، کراچی نمبر ۸ قیمت ۲ روپے صفحات ۴۹۲

شاعری درحقیقت کسی دلِ حساس کے تاثرات کا نغمگی کی کیفیت میں اور موزون و مترنم الفاظ کی صورت میں دل گداز اور مؤثر اظہار ہے۔ ان تاثرات کا منبع و مخزن بلاشبہ شاعر کا دل ہوتا ہے لیکن اس کے تاروں میں خارجی واقعات و حوادث ہی ارتعاش پیدا کرتے ہیں۔ اس بنا پر کسی دور کے ادب کو سمجھنے کے لیے اُس دور کے سیاسی، معاشرتی اور معاشی ماحول کا مطالعہ بھی اشد ضروری ہے۔

میر و سودا کا دور نادر شاہ کے حملے یعنی ۱۷۳۹ء کے بعد شروع ہُوا اور میر تقی میر کی وفات یعنی ۱۸۱۵ء میں ختم ہُوا۔ یہ دور انتہائی پُرآشوب تھا اسی لیے اس دور کی شاعری میں ہمیں یاس و قنوطیت، محرومی اور حرماں نصیبی کے احساسات ملتے ہیں۔ میر و سودا کے کلام میں قدم قدم پر شکستگی کا احساس ہوتا ہے لیکن اس احساس میں بھی نئی شان، نئے انداز اور نئے تیور پیدا کیے ہیں اور غمِ عشق اور غمِ زندگی دونوں کو زندہ رہنے اور مقابلہ کرنے کا تازہ دم حوصلہ عطا کیا ہے خصوصاً میر نے غم کو نہ صرف ایک مقدر کی طرح تسلیم کیا بلکہ غم کو زندگی کی حیات آفریں قوت میں تبدیل کیا اور آلام کو عارفانہ تیور اور بے نیازانہ وضع کے ساتھ برداشت کرنے کی تلقین کی۔

فاضل مصنف نے اس تصنیف میں میر و سودا کے دور کے سیاسی اور معاشرتی پس منظر کا بڑی دیدہ وری سے جائزہ لیا ہے۔ یہ کتاب ادب کے طلبا کے لیے بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ معیارِ کتابت و طباعت عمدہ ہے۔

اردو ڈائجسٹ زیرِ ادارت جناب الطاف حسین قریشی۔ قیمت ڈھائی روپے صفحات ۳۲۰۔

یہ مشہور ماہنامہ گذشتہ چھ سال سے مسلسل شائع ہو رہا ہے اور اس نے بڑی سرعت کے ساتھ اردو ادب اور صحافت میں ایک نمایاں مقام پیدا کیا ہے۔ مضامین میں تنوع، اندازِ بیان میں شگفتگی اور زندگی کے روزمرّہ مسائل کے بارے میں مفید معلومات کی فراہمی کی وجہ

سے یہ مجلّہ ہر طبقۂ خیال میں مقبول ہوا ہے۔ زیرِ تبصرہ شمارہ (جون ۱۹۶۶ء) اس کا سالنامہ ہے جسے بڑے سلیقے سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں تین مقالات، ذوالفقار علی بھٹو، سابق وزیر خارجہ پاکستان، مسکراتے گوشے اور کیانی مرحوم کے خطوط خاص طور پر معلومات اور دلچسپ ہیں۔

ایک بات البتہ ہمیں اس کے عام شماروں کی طرح اس میں بھی کھٹکتی ہے۔ اور وہ اشتہارات کی بعض ایسی تصاویر ہیں، جو اس مجلّہ کے اسلامی اور تعمیری رجحانات سے ہم آہنگ نظر نہیں آتیں۔ معیارِ طباعت اور کتابت اتنا بلند ہے کہ اسے مغربی رسائل کے مقابلے میں بآسانی پیش کیا جا سکتا ہے۔

مجموعہ قوانینِ اسلام - جلد اوّل | تالیف: جناب تنزیل الرحمٰن ایم، اے، ایل، ایل، بی۔
شائع کردہ: مرکزی ادارۂ تحقیقات اسلامی پاکستان (کراچی) قیمت دس روپے صفحات ۳۲۸۔

یہ فاضلانہ تصنیف ممتاز قانون دان جناب تنزیل الرحمٰن کی غیر معمولی کاوش اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں قانونِ ازدواج کے تحت نکاح، مہر اور نفقہ کے ہر مسئلہ کو بڑی خوبی کے ساتھ قانون کی زبان میں قلمبند فرمایا ہے اور اس ضمن میں قدماء سے لیکر آج تک کے مفکرین کی آرا کو پیشِ نظر رکھا ہے۔ اور ان کے خیالات میں جہاں کہیں کوئی الجھاؤ محسوس کیا ہے اُسے قرآن وسنت کی روشنی میں سلجھانے کی کوشش کی ہے۔ ہمیں اپنے اسلاف سے فقہ کا ایک ایسا قابلِ قدر ورثہ ملا ہے جس کی نظیر دنیا کی کسی دوسری قوم میں نہیں ملتی لیکن چونکہ اس کا انداز موجودہ زمانے کے مجموعۂ قوانین سے مختلف ہے اس لیے ہمارے قانون داں اس فقہی سرمایہ سے کماحقہٗ استفادہ نہیں کر سکتے اور غیر مسلموں کی لکھی ہوئی کتب پر مجبوراً اعتماد کرتے ہیں۔ ظاہر بات ہے یہ کتب اسلامی تعلیمات اور اُن کی روح کی صحیح طور پر ترجمانی نہیں کر سکتیں۔ اس خلا کو پورا کرنے میں زیرِ تبصرہ کتاب نہایت کارآمد ثابت ہو سکتی ہے۔

فاضل مصنّف کا مطالعہ بڑا وسیع، ذہن بڑا رسا ہے البتہ اجتہاد کے ذیل میں کہیں کہیں تجدد پسندی کا رنگ جھلکتا نظر آتا ہے۔

کتابت دبیز کاغذ پر، نہایت موزوں ٹائپ میں نہایت اچھے معیار پر طبع ہوئی ہے۔
سرورق دیدہ زیب ہے۔

بقیہ اشارات

استقبال	۵،۷۶٫۹۷
ٹیلیفون	۱۱۸٫۷۸
طلباء کو مالی امداد	۳،۶۵۷٫۸۹
کپڑوں کی دھلائی اور جوتوں کی مرمت	۲،۶۳۸٫۸
لاہور کے جنگی بے گھروں کے لیے	۲۱،۱۰۰٫۰۰
طبی یونٹس پر خرچ	۷۵،۵۱۱٫۰۳
حبیب بنک (بقایا محفوظ)	۱۹،۰۴۴٫۸۵
نقدی کی صورت میں اپنے پاس	۱،۱۸۸٫۴۴
مجموعی خرچ =	۲،۹۵،۱۶۹٫۶۸